کیا ربیع الاول کی مبارکباد دینے سے جنت واجب ہو جاتی ہے؟

دارُالافتاء اہلسنّت (دعوتِ اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر: Pin 4893 تاریخ: 03-11-2016

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس مسئلے کے بارے میں کہ ربیع الاول کی آمد سے متعلق یہ روایت بیان کی جارہی ہے کہ جس نے سب سے پہلے کسی کو ربیع الاول کی مبارک دی، اس پر جنت واجب ہو جائے گی۔ کیا ایسی کوئی روایت موجود ہے اور کیا اسے شیئر کر سکتے ہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

ربیع الاوّل کی آمد کی خوشی منانا اور چرچا کرنا بہت اعلیٰ اور مستحسن عمل ہے کہ اس ماہِ مبارک میں اللہ عزوجل نے نبی آخر الزماں صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو اس دنیا میں مبعوث فرما کر مؤمنین پر احسان فرمایا۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی تشریف آوری یقیناً مسلمانوں کے لیے نعمتِ عظمیٰ ہے اور نعمت کا چرچا کرنے کے متعلق اللہ عزوجل قرآنِ عظیم میں ارشاد فرماتا ہے: ﴿وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ﴾ ترجمہ: اور اپنے رب کی نعمت کا خوب چرچا کرو۔ **(پارہ 30، سورۃ الضحی، آیت 11)**

لیکن جہاں تک سوال میں مذکور روایت کا تعلق ہے، تو ایسی کوئی روایت نظر سے نہیں گزری، نہ علماء سے سُنی، بلکہ ایسی باتیں عموماً مَن گھڑت ہوا کرتی ہیں اور مَن گھڑت بات حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی طرف قصداً منسوب کرنا حرام ہے، حدیثِ مبارک میں اس پر سخت وعید ارشاد فرمائی گئی ہے۔ چنانچہ صحیح بخاری و مسلم میں حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے: نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

نے ارشاد فرمایا: "مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ" ترجمہ: جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھا، وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

(صحیح البخاری، کتاب العلم، باب اثم من کذب علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، جلد1، صفحہ21، مطبوعہ کراچی)

اور بغیر تحقیق و تصدیق ہر سنی سنائی بات کو آگے پھیلانا بھی نہیں چاہئے، کیونکہ حدیثِ پاک میں ایسے شخص کو جھوٹا فرمایا گیا ہے۔ چنانچہ مسلم شریف کی حدیث میں ہے: "كَفٰى بِالْمَرْءِ كَذِبًا اَنْ يُّحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ" ترجمہ: انسان کے جھوٹا ہونے کو یہی کافی ہے کہ ہر سُنی سنائی بات بیان کردے۔

(الصحیح للمسلم، باب النهی عن الحدیث بکل ماسمع، جلد1، صفحہ9، مطبوعہ کراچی)

لہٰذا ایسی روایات پر مشتمل میسجز (Messages) اور پوسٹس (Posts) شیئر کرنے سے بچنا بہت ضروری ہے۔

و اللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــہ

مفتی محمد قاسم عطاری

02صفر المظفر 1438ھ 03نومبر 2016ء

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جاسکتی ہے